4

مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ
(Analysis of Financial Statements)

آپ کمپنی کے مالیاتی گوشواروں (آمدنی گوشوارہ اور تختۂ توازن) کے بارے میں پچھلے باب میں پڑھ چکے ہیں۔ بنیادی طور پر یہ مختصر مالی رپورٹ ہوتے ہیں جو کمپنی کے عملی نتائج اور مالی حالت کی معلومات فراہم کراتے ہیں جو کسی کمپنی کی عملی کارکردگی اور اقتصادی صحت کی تشخیص کرنے کے لیے سودمند ہوتی ہیں۔ اس کے لیے صحیح تجزیہ وتشریح کی ضرورت ہوتی ہے جس کے لیے ماہرین اقتصادیات مختلف تکنیکوں (ذرائع) کو فروغ دیتے ہیں۔ اس باب میں ہم ان تکنیکوں کا جائزہ لیں گے۔

مقاصد آموزش

اس باب کا مطالعہ کرنے کے بعد آپ:

- مالیاتی گوشواروں کی نوعیت اور اہمیت کی وضاحت کرسکیں گے۔
- مالیاتی گوشواروں کے مقاصد کی شناخت کرسکیں گے۔
- مالیاتی گوشواروں سے متعلق مختلف طریقوں کی وضاحت کرسکیں گے۔
- مالیاتی گوشواروں کی قیود کو بتاسکیں گے۔
- تقابلی اور عام جسامت گوشواروں کو تیار کرنے اور ان میں دی گئی تفصیلات کی تشریح کرسکیں گے۔
- رجحان ومیلان کے فی صد کا حساب لگاکر ان کی تشریح کرسکیں گے۔

4.1 مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ کا مفہوم

مالیاتی گوشواروں میں موجودہ مالی اطلاعات کو سمجھنے اور فرم کے کام کاج (عمل) سے متعلق فیصلہ لینے کے مبصرانہ تشخیصی عمل کو مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ کہتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر مالیاتی گوشواروں میں دیے گئے مختلف اقتصادی حقائق اور اعداد وشمار کے درمیان تعلق کا مطالعہ اور تشریح ہے جس سے کسی بھی نفع مندی اور عملی کارگزاری کی واقفیت حاصل ہوتی ہے جو اقتصادی صحت اور آئندہ امکانات کی تشخیص میں مددگار ہوتی ہے۔

اصطلاح ''مالیاتی گوشوارہ'' میں تجزیہ وتوضیح (تشریح) دونوں شامل ہوتے ہیں۔ لفظ تجزیہ سے مراد مالیاتی گوشواروں میں دی گئی باقاعدہ ترتیب وتفہیم کے ذریعے مالی اعداد وشمار کو مقررہ شکل میں لانا یا سہل کرنا ہے۔ تشریح کا مطلب

© NCERT not to be republished

ہے اعداد وشمار کے معنی اور اہمیت کی وضاحت کرنا۔ یہ دونوں ایک دوسرے کا تکملہ ہیں۔ تجزیہ تشریح کے بغیر بے سود ہے اور تشریحِ تعبیر تجزیہ کے بغیر مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔

باکس

برنسٹن نے مالیاتی گوشواروں کے تجزیے کی مناسب تعریف کی ہے۔''ایک منصفانہ عمل جس کا مقصد دیرینہ اور موجودہ مالی حالت و کاروبار کے عملی نتائج کا تخمینہ کرنے کے ساتھ مستقبل کے حالات کے بارے میں امکانی تخمینوں کا تعین اور پیشین گوئی کرنا ہے۔اس میں خاص طور پر مالیاتی گوشواروں میں دکھائی گئی اطلاعات کی مکرر گروہ بندی اور تجزیہ شامل ہوتا ہے جو کاروباری اداروں کی توانائی اور کمزوری پر روشنی ڈالتی ہیں اور دوسری فرموں کے مقابلہ (متقابل گروہی تجزیہ gross section analysis) اور فرم کی مختلف اوقات میں ذاتی کارکردگی (میعادی سلسلہ بند تجزیہ time section analysis) سے متعلق فیصلہ لینے میں مددگار ہوسکتے ہیں۔

4.2 مالیاتی گوشوارے کی اہمیت

مالیاتی گوشوارے کسی فرم کی مالی توانائی اور کمزوریوں کی شناخت کا ایک عمل ہے جس میں تختۂ توازن اور نفع نقصان کھاتے کے مدوں کے درمیان مناسب تعلق قائم کیا جاتا ہے۔ مالیاتی گوشواروں کی ذمہ داری فرم کی انتظامیہ یا فرم سے باہر کی پارٹیوں کے ذریعے لی جاتی ہے جیسے مالکان کاروباری قرض خواہ، قرض دینے والے، سرمایہ کار، مزدور یونین، تجزیہ کار اور دیگر۔ تجزیہ کی نوعیت اس کے مقصد پر منحصر ہوتی ہے جو مختلف ہوسکتا ہے۔ تجزیہ کار کے ذریعے استعمال کیا گیا طریق کار ضروری نہیں کہ دوسرے تجزیہ کار کا مقصد حل کردے کیوں کہ ان کی دلچسپیوں میں فرق ہوسکتا ہے۔ مالی تجزیہ مختلف استعمال کرنے والوں کے لیے مندرجہ ذیل طور پر فائدہ منداور اہمیت کا حامل ہوسکتا ہے۔

(a) منتظم مالیات: مالیاتی گوشوارہ ان حقائق اور نسبتوں پر روشنی ڈالتا ہے جو کسی کمپنی کی انتظامی کارکردگی، جماعتی کارگزاری، مالیاتی قوت و کمزوریاں اور ادھار اہلیت سے متعلق ہوتے ہیں۔ ایک منتظم مالیات کو بہرصورت تجزیہ کے تمام آلات سے لیس ہونا چاہیے تاکہ فرم کے سلسلے میں وہ معقول فیصلے لے سکے۔ آلات تجزیہ حساب داری کے اعداد وشمار کے مطالعہ میں معاون ہوتے ہیں تاکہ عملی پالیسی کا تسلسل، کاروبار کی سرمایہ کاری، قدرساکھ جانچ اور عملی کارگزاری کی جانچ کا تعین ہوسکے۔ یہ طریق کار مالیاتی کنٹرول کے میدان میں اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ منتظم مالیات کو فرم کے مالی افعال کی مستقل نظرثانی کرنے اور انتظامات کے اسباب کا جائزہ لینے کے لیے ذرائع مہیا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ اس کے نتیجہ میں جب کبھی اشارے ملتے ہیں تو یہ اصلاحی کاروائی میں مدد دیتے ہیں۔

(b) انصرام بالا: مالیاتی گوشواروں کی اہمیت تنہا منصرم مالیات تک ہی محدود نہیں ہوتی بلکہ اس کی اہمیت کا دائرہ کار کافی وسیع ہوتا ہے جس میں عموماً انتظام بالا اور دیگر منصرم شامل ہوتے ہیں۔ فرم کی انتظامیہ مالیاتی تجزیہ کے ہر پہلو میں دلچسپی رکھتی ہے۔ اُن کی یہ مکمل ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ یہ دیکھیں کہ فرم کے وسائل کو زیادہ سے زیادہ قابلیت کے ساتھ استعمال کیا جائے تاکہ اس کی مالی حالت مستحکم رہے۔ مالیاتی گوشوارے فرم کی کامیابی کی پیمائش یا بصورت دیگر کمپنی کے افعال یا لوگوں کے کام کی تشخیص، داخلی نظام کنٹرول کو جانچنے میں مدد دیتے ہیں۔

(c) کاروباری قرض خواہ: ایک کاروباری قرض خواہ مالیاتی گوشواروں کے ذریعے نہ صرف کمپنی کی ذمہ داری کو نبھانے کی لازمی اہلیت کا جائزہ لیتا ہے بلکہ مستقبل میں اس کی تمام مالیاتی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی مسلسل اہلیت کے امکانات کا اندازہ بھی لگاتا ہے۔ کاروباری قرض خواہ بہت کم مدت میں خصوصاً فرم کے دعوؤں کو پورا کرنے کی اہلیت میں دلچسپی رکھتے ہیں لہٰذا ان کا تجزیہ فرم کی حالت سیالیت کی تشخیص کی حدود سے تجاوز نہیں کرے گا۔

(d) قرض دہندگان: طویل المدت قرض کی رسد پہنچانے والوں (رسدرساں) کا فرم کے طویل المدت مقدرت اور بقا سے سروکار رہتا ہے۔ وہ فرم کی زائد نفع مندی، سود اور اصل رقم کی ادائیگی کے لیے زر پیدا کرنے کی صلاحیت اور مختلف مالی ذرائع (اصل کے ڈھانچہ کا تعلق) کے درمیان تعلق کا تجزیہ کرتے ہیں۔ طویل مدتی قرض دہندگان تاریخی مالیاتی گوشواروں کا تو تجزیہ کرتے ہی ہیں لیکن وہ مستقبل کی بقا اور نفع مندی کے بارے میں فرم کے منصوبہ بند مالیاتی گوشواروں پر زیادہ زور دیتے ہیں۔

(e) سرمایہ کار: سرمایہ کار جو فرم کے حصص میں اپنا سرمایہ لگاتے ہیں وہ فرم کی کمائی میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس طرح وہ فرم کی موجودہ اور آئندہ نفع مندی کے تجزیہ پر اپنے ذہن کو مرکوز کرتے ہوئے فرم کے سرمایہ کے ڈھانچے میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں تاکہ وہ فرم کی کمائی اور خطرہ (جوکھم) پر پڑنے والے اثرات کی تحقیق کر سکیں۔ وہ انتظامیہ کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیتے ہیں اور اس بات کا تعین بھی کرتے ہیں کہ تبدیلی کی ضرورت ہے یا نہیں حالانکہ چند بڑی کمپنیوں میں حصہ داروں کی دلچسپی اس سلسلے میں محدود ہوتی ہے کہ وہ حصص خریدیں، فروخت کریں یا روکے رکھیں۔

(f) مزدور یونین: مزدور یونین مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ یہ جاننے کے لیے کرتی ہے کہ کمپنی موجودہ حالت میں مزدوری میں اضافہ برداشت کر سکتی ہے کہ نہیں یا پھر پیداوار بڑھا کر اور قیمت زیادہ کر کے بڑھی ہوئی مزدوری کو جذب کر سکتی ہے کہ نہیں۔

(g) دیگر: ماہرین اقتصادیات، تحقیق کار وغیرہ مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ موجودہ کاروبار کے اقتصادی حالات کے بارے میں مطالعہ کرنے کے لیے کرتے ہیں۔ سرمایہ کاری تنظیموں کو ضابطۂ نرخ، ٹیکس اور ایسے ہی دیگر مقاصد کے لیے تجزیہ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

4.3 مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ کا مقصد

مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ اہم حقائق اور متعلقہ انصرامی کارکردگی اور فرم کی کارگزاری ظاہر کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ مجموعی طور پر تجزیہ کا مقصد مالیاتی گوشواروں میں موجود اطلاعات فرم کی توانائی و کمزوری کو جاننے کی غرض سے اور فرم کی آئندہ توقعات کے ذریعے پیش گوئی کو سمجھنا ہوتا ہے۔ مالیاتی گوشوارے تجزیہ کاروں کو فرم کے افعال اور اس میں آئندہ سرمایہ کاری سے متعلق فیصلے لینے کے لائق بناتے ہیں۔ خصوصی طور پر تجزیہ مندرجہ ذیل اغراض و مقاصد کی تکمیل کے لیے کیا جاتا ہے:

- کل ملا کر فرم کی موجودہ نفع مندی، تعیلی (افعالی) کارگزاری کے ساتھ اس کے مختلف شعبوں کی تشخیص کی جاتی ہے جس سے فرم کی اقتصادی صحت کا اندازہ لگایا جا سکے۔
- فرم کی اقتصادی حالت کے مختلف اجزا کی متعلقہ اہمیت کا پتہ چلانا۔
- فرم کے نفع اور اقتصادی حالت میں تبدیلی کی وجوہات کو دریافت کرنا۔
- فرم کی قرض واپسی کی اہلیت کا اندازہ لگانا اور طویل المدت وقلیل مدتی حالت سیالیت کی تشخیص کرنا۔

حالانکہ مختلف فرموں کے مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ کے ذریعے ایک ماہر اقتصادیات رواں اقتصادی پالیسیوں پر مرکوز اقتصادی قوت اور خامیوں کی حدود کا اندازہ لگا سکتا ہے۔ مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ بہت سے سرکاری افعال جیسے لائسنسنگ، کنٹرول، نرخوں کا تعین، کاروباری نفع کی حد، منجمد منافع، ٹیکس اعانت (سبسیڈی) اور دیگر رعایتیں وغیرہ کے لیے اساس مہیا کرتے ہیں۔

مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ انتظامیہ، حصہ داروں (مالکان) اور دیگر کو خود تشخیص کرنے اور انتظامیہ کی کارگزاری کی جانچ کرنے میں بھی مدد کرتا ہے۔

4.4 اقتصادی تجزیہ کے ذرائع

اقتصادی تجزیے کے سب سے زیادہ استعمال ہونے والے طریقۂ کار (تکنیک) مندرجہ ذیل ہیں۔

© NCERT not to be republished

(1) تقابلی گوشوارے: یہ وہ گوشوارے ہیں جو مختلف مدتوں کے لیے کسی فرم کے نفع اور اقتصادی حالت کو تقابلی شکل میں ظاہر کرتے ہیں جس سے دو یا دو سے زیادہ مدتوں کی صورت حال کا پتہ چلتا ہے۔ یہ عام طور پر دو اہم مالیاتی گوشواروں تختۂ توازن اور گوشوارۂ آمدنی پر نافذ ہوتا ہے جو تقابلی شکل میں تیار کیے جاتے ہیں۔ اقتصادی اعداد وشمار صرف اسی وقت تقابلی ہوتے ہیں جب ان کے تیار کرنے میں یکساں حسابی اصول استعمال کیے جاتے ہیں۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو حسابی اصولوں کے استعمال میں انحراف کا حاشیہ میں تذکرہ کیا جانا چاہیے۔ تقابلی اعداد وشمار مالی حالت کی سمت اور افعالی نتائج کی نشاندہی کرتے ہیں۔

(2) عام جسامت گوشوارے: یہ گوشوارے چند عام مدوں کے ساتھ ایک مالی گوشوارے کے مختلف مدوں کے درمیان تعلق کا اشارہ دیتے ہیں جس میں عام مدوں کے ہر ایک مد کو فی صد کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس طرح سے حساب لگائے گئے فی صدی کو دوسری فرموں کے فی صد کے ساتھ آسانی سے موازنہ کیا جا سکتا ہے اور سمجھا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ یہ اعداد وشمار عام بنیاد سے لائے جاتے ہیں اس طرح کے گوشوارے ایک تجزیہ کار کو ایک ہی کاروبار کے مختلف جسامت کی کمپنیوں کی افعالی اور اقتصادی خصوصیات کا موازنہ کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ یہ فرم کی مختلف برسوں کے درمیان دورانِ فرم موازنہ اور اسی سال یا کئی مختلف برسوں کے لیے بین الفرم موازنہ کے لیے مفید ہوتے ہیں۔ یہ گوشوارے 'عمودی گوشوارے' کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں۔

(3) رجحان یا میلانی تجزیہ: یہ متواتر کئی برسوں کے افعالی نتائج اور مالی حالت کے مطالعہ کی تکنیک ہے جو کسی کاروباری تنظیم کے گزشتہ سال کے اعداد وشمار کا استعمال کرتے ہوئے، رجحان، تجزیہ، انتخاب شدہ اعداد وشمار میں ایک مدت کے دوران آنے والی فی صد تبدیلیوں کا مشاہدہ کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ یہ رجحان فی صد ایک نسبتی تعلق ہے جو مختلف برسوں کے ہر مد کو بنیادی سال میں جذب کرتا ہے۔ رجحان تجزیہ اس لیے بھی اہم ہے کیونکہ اس کے طویل مدت تک چلنے والے نظریہ سے کاروبار کی نوعیت کی بنیادی تبدیلی کو واضح کیا جا سکتا ہے۔ ایک مخصوص نسبت میں رجحان کو دیکھ کر کوئی بھی شخص یہ جان سکتا ہے کہ نسبت میں کمی ہے یا اضافہ ہو رہا ہے یا نسبتاً جوں کا توں ہے لہٰذا مشاہدے کے ذریعے مسئلہ کا پتہ لگایا جا سکتا ہے یا پھر بہترین انتظامیہ کی علامت کو دیکھا جا سکتا ہے۔

(4) نسبت تجزیہ: یہ اہم تعلقات کی وضاحت کرتا ہے جو فرم کے تختۂ توازن میں نفع نقصان کھاتے کے مختلف مدوں کے درمیان موجود ہوتا ہے۔ مالیاتی تجزیہ کی تکنیک کے طور پر حسابی نسبت آمدنی اور حالت گوشوارہ کے انفرادی مدوں کی

تقابلی اہمیت کی پیمائش کرتا ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ نسبت تجزیہ کی تکنیک سے ایک کاروباری تنظیم کی نفع مندی، مقدرت اور کارگزاری کی تشخیص کی جا سکے۔

(5) زرنقد روانی تجزیہ: اس سے مراد کسی تنظیم کے زرنقد کے اندر اور باہر آنے جانے کی حرکت سے ہے۔ کاروبار میں زرِ نقد کی روانی کو اندرون بہاؤ یا مثبت زرنقد روانی اور باہر جانے والے زرِنقد کو زرنقد باہری روانی (بہاؤ) منفی زرنقد روانی کہا جاتا ہے۔ زرِنقد اندرونی اور باہری روانی میں فرق خالص زرنقد روانی کا ہوتا ہے۔ گوشوارۂ زرنقد روانی اس انداز میں تیار کیا جاتا ہے جس میں وصول شدہ نقد ایک حسابی سال کے دوران استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ نقد وصولی کے ذرائع اور مقاصد کو ظاہر کرتا ہے جس کے لیے ادائیگی کی گئی ہے۔ اس طرح یہ کاروبار کی زرنقد کی صورت حال کی تبدیلیوں کے لیے دو تختۂ توازن کی تاریخوں کے درمیان کی وجوہات کا خلاصہ کرتا ہے۔

اس باب میں ہم پہلی تین تکنیکوں کا مختصر مطالعہ کریں گے یعنی تقابلی گوشوارے، عام جسامت گوشوارہ اور میلان (رجحان) جائزہ۔ تناسب جائزہ اور گوشوارۂ زرنقد روانی کے بارے میں باب 5 اور 6 میں تفصیل سے بتایا جائے گا۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے—I

مناسب الفاظ سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے۔

1۔ تجزیہ کا سیدھا سادہ مطلب اعداد و شمار کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

2۔ تشریح کا مطلب اعداد و شمار کی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کرنا ہے۔

3۔ تقابلی تجزیہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تجزیہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

4۔ عام جسامت گوشوارہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تجزیہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

5۔ ایک تنظیم/کاروبار میں زر کی اندرون روانی اور باہر روانی کی حقیقی حرکت کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تجزیہ کہتے ہیں۔

4.5 تقابلی گوشوارے

جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ گوشوارے نفع نقصان کھاتہ اور تختۂ توازن کے تیار کرنے اور گزشتہ سال کے ساتھ ساتھ موجودہ سال کے دوران ہونے والی تبدیلیوں کے اعداد و شمار کو الگ کالم میں خالص (غیر مشروط) اور اضافی بنیاد پر پیش کرتے ہیں۔ نتیجتاً اس گوشوارے کے ذریعے مختلف تاریخوں پر کھاتوں کے میزان اور مختلف مدتوں میں مختلف عملی سرگرمیوں کا خلاصہ کرنا ہی نہیں بلکہ ان تاریخوں کے درمیان کمی وبیشی کی حدود کا پتہ لگانا بھی ممکن ہوتا ہے۔ تقابلی گوشواروں میں دیے گئے اعداد و شمار کو تبدیلیوں کی سمت جاننے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے اور یہ کسی تنظیم کی کارگزاری کے رجحانات کا مظہر بھی ہوتا ہے۔

تقابلی گوشواروں کو تیار کرنے کے لیے مندرجہ اقدام کا اتباع کیا جاتا ہے:

قدم 1: مطلق اعداد و شمار کو دو مدتوں سے متعلق روپیے میں زیر فہرست کرنا (جیسا کہ مثال 1 کے کالم 2 اور 3 میں دکھایا گیا ہے)

قدم 2: مطلق اعداد و شمار میں سال اول (کالم 2) سے دوسرے سال (کالم 3) کو کم کر کے تبدیلی کا پتہ کرنا اور بیشی یا اضافہ (+) سے کمی (–) سے ظاہر کرنا اور کالم 4 میں خانہ پُری کرنا۔

قدم 3: فی صد تبدیلی کا حساب لگانا اور محصولہ نتائج کو کالم 5 میں درج کرنا۔

$$\frac{\text{دوسرے سال کے خالص اعداد و شمار (کالم 3)}}{\text{پہلے سال کے خالص اعداد و شمار (کالم 2)}} \quad 100\text{–}100\times$$

تفصیلات	سال اول	سال دوم	مطلق (خالص) بیشی (+) یا کمی (–)	فی صد بیشی (+) یا کمی (–)
کالم 1	2	3	4	5
	روپیے	روپیے	روپیے	%

شکل 4.1

مثال 1

بی آر سی لمیٹڈ کے مندرہ ذیل گوشوارۂ آمدنی کو تقابلی گوشوارۂ آمدنی میں تبدیل کیجیے اور 2010 کی کیفیت کے مقابلہ میں 2011 کے تغیرات کی تشریح کیجیے۔

تفصیلات	2010 (روپیے)	2011 (روپیے)
خام فروخت	30,600	36,720
منہا کیا، فروخت واپسی	600	700
خالص فروخت	30,000	36,020
منہا کیا، فروخت کیے گئے مال کی لاگت	18,200	20,250
خام نفع	**11,800**	**15,770**

© NCERT not to be republished

منہا کیا: تعمیلی (دائرہ) اخراجات			
انتظامی اخراجات		3,000	3,400
فروخت کاری اخراجات		6,000	6,600
کل تعمیلی اخراجات		**9,000**	**10,000**
افعال سے نفع		2,800	5,770
جوڑ: غیر عملی آمدنی		300	400
		3,100	6,170
منہا: غیر عملی اخراجات		400	600
ٹیکس سے قبل خالص نفع		2700	5,570
منہا کیا: ٹیکس 50 فی صد کے حساب سے		1350	2785
ٹیکس کے بعد خالص نفع		**1350**	**2785**

حل

31 مارچ 2011 اور 2012 کے اختتام پر متناسب آمدنی کا بیان

تفصیلات	2011		مطلق بیشی (+) یا کمی (–)	فی صد بیشی (+) یا کمی (–)
کالم 1	2	3	4	5
	روپے	روپے	روپے	%
خام فروخت	30,600	36,720	**+6,120**	**+20.00**
منہا کیا: فروخت واپسی	600	700	+100	+16.67
خالص فروخت	**30,000**	**36,020**	**+60,20**	+20.07
منہا: فروخت شدہ مال کی لاگت	18,200	20,250	+2,050	+11.26
خام نفع (A)	**11,800**	**15,770**	**+3,970**	**+33.64**

© NCERT not to be republished

منہا کیا: تعمیلی اخراجات (B)				
انتظامی اخراجات	3,000	3,400	+400	+13.33
فروخت کاری اخراجات	6,000	6,600	+600	+10.00
	9,000	**10,000**	**+1,000**	**+11.11**
تعمیلی نفع (A–B)	**2,800**	**5,770**	**+2,970**	**+106.07**
جوڑا: غیر تعمیلی آمدنی	300	400	+100	+33.33
	3,100	**6,170**		
منہا: غیر تعمیلی اخراجات	400	600	+200	+50.00
خالص نفع ٹیکس سے قبل	**2,700**	**5,570**	**+2,870**	**+106.30**
منہا: 50 فی صد، کے حساب سے	1,350	2,785	+1435	+106.30
خالص نفع ٹیکس کے بعد	**1,350**	**2,785**	**1,435**	**+106.30**

تشریح

1۔ کمپنی نے لاگت کم کرنے کے لیے کوششیں کیں جو اس حقیقت سے آشکار ہے کہ فروخت شدہ مال کی لاگت اس تناسب میں نہیں بڑھی جتنی رقم فروخت۔

2۔ 2012 کے مقابلہ 2013 میں خام نفع میں خاطر خواہ اضافہ ہوا جو 33.64 فی صد ہے۔ یہ فروخت میں 20 فی صد اضافہ کے ساتھ ہے۔

3۔ کمپنی نے عمل لاگت میں بھی تخفیف کرنے پر توجہ دی ہے لہٰذا تعمیلی نفع کی شرح میں اضافہ ہوا یعنی 106.07 فی صد لہٰذا کمپنی کی 2012 کل ملا کر کارگزاری میں کافی بہتری آئی اور لاگت کے مقابلہ فروخت میں اضافہ ہوا۔

مثال 2

مدھو کمپنی لمیٹڈ کے مندرجہ ذیل گوشوارہ آمدنی سے 31 مارچ 2011 اور 2012 سے اس کے لیے تقابلی آمدنی گوشوارہ تیار کیجیے اور اس کی تشریح بھی کیجیے۔

تفصیلات	2005 (روپے)	2006 (روپے)
فروخت	4,00,000	6,50,000
خریداری	2,00,000	2,50,000
ابتدائی اسٹاک (ذخیرہ)	20,600	32,675

© NCERT not to be republished

آخری اسٹاک (ذخیرہ)		32,675	20,000
تنخواہیں		16,010	18,000
کرایہ		5,100	6,000
ڈاک ٹکٹ واسٹیشنری		3,200	4,100
اشتہار		2,600	4,600
فروخت پر کمیشن		3,160	3,500
فرسودگی		200	500
اثاثہ کے فروخت پر نقصان		4,000	2,000
سرمایہ کاری کی فروخت نفع		3,000	4,500

حل

31 مارچ 2011 اور 2012 کے اختتام پر مادھو کمپنی لمٹیڈ کا متناسب آمدنی بیان

تفصیلات	2011	2012	مطلق بیشی(+) کمی (تخفیف)(–)	فی صد بیشی (+) کمی(–)
	روپے	روپے	روپے	روپے
فروخت	4,00,000	6,50,000	+2,50,000	+62.250
منہا: فروخت شدہ مال کی لاگت:				
ابتدائی اسٹاک	20,600	32,675	+12,075	+58.62
جوڑ: خریداری	2,00,000	2,50,000	+50,000	+25.00
منہا: آخری اسٹاک	32,675	20,000	(–) 12,675	(–) 38.79
	1,87,925	2,62,675	+74,750	+39.78
خام نفع (A)	**2,12,075**	**3,87,325**	**+1,75,250**	**+82.64**
منہا: تعیلی اخراجات (B)	16,010	18,000	+1,990	+12.43
تنخواہیں	5,100	6,000	+900	+17.65
کرایہ	3,200	4,100	+900	+28.13
ڈاک ٹکٹ واسٹیشنری	2,600	4,600	+2,000	+76.92

© NCERT not to be republished

اشتہارات				
فروخت پر کمیشن	3,160	3,500	+340	+10.76
فرسودگی	200	500	+300	+150.00
	30,270	**36,700**	**+6,430**	**+21.24**
تعمیلی نفع (B–A)	**1,81,805**	**3,50,625**	**+1,68,820**	**+92.86**
جوڑ: غیر تعمیلی آمدنی				
سرمایہ کاری کی فروخت پر نفع	3,000	4,500	+1,500	+50.00
	1,84,805	**3,55,125**		
منہا: غیر تعمیلی اخراجات:				
اثاثے فروخت پر نقصان	4,000	2,000	(–) 2,000	(–) 50.00
خالص نفع	**1,80,805**	**3,53,125**	**+1,72,320**	**+95.31**

تشریح

1۔ کمپنی کے تقابلی گوشوارہ سے پتہ چلتا ہے کہ فروخت میں 62 فی صد یعنی 2,50,000 روپے کا اضافہ ہوا جب کہ فروخت شدہ مال کی لاگت سے 39.78 فی صد یعنی محض 74,750 روپے کا اضافہ ہوا۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ کمپنی نے فروخت کیے گئے مال کی لاگت کو کم کرنے کی کوششیں کیں جس کی بدولت کمپنی کے خام نفع میں اضافہ 175,000 روپے یعنی 82.64 فی صد کا اضافہ ہوا۔

2۔ کمپنی کے اخراجات میں محض -/6,430 روپے یعنی 21.24 فی صد کا اضافہ ہوا اور تعمیلی نفع میں 1,68,820 روپے 95.3 فی صد کا اضافہ درج کیا گیا۔

3۔ کمپنی کے خالص نفع میں 95.3 فی صد کا اضافہ ہوا۔

4۔ مجموعی طور پر کمپنی کارگزاری اچھی ہے۔

مثال 3

31 مارچ 2011 اور 2012 کے اختتام پر جے لمیٹڈ کا تختۂ توازن مندرجہ ذیل ہے۔
کمپنی کا ایک تقابلی تختۂ توازن بنائیے اور اس کی مالی کیفیت پر اظہار خیال کیجیے۔

© NCERT not to be republished

واجبات	2005 (روپے)	2006 (روپے)	اثاثے جات	2005 (روپے)	2006 (روپے)
ایکویٹی حصہ سرمایہ	600	800	زمین وعمارت	370	270
ریزرو اور سرپلس	330	222	پلانٹ ومشینری	400	600
ڈبنچرز (قرض نامے)	200	300	فرنیچر اور فکسچرز	20	25
طویل المدت قرضے	150	200	دیگر قائم اثاثے	25	30
قابل ادا ہنڈی	50	45	نقد دردست وبینک	20	80
متفرق قرض خواہ	100	120	ہنڈی قابل وصول	150	90
دیگر رواں واجبات	5	10	متفرق دیندار	200	250
			ذخیرہ (اسٹاک)	250	350
			پیش ادا شدہ اخراجات	—	2
	1,435	**1,697**		**1435**	**1697**

حل

31 دسمبر 2011 اور 2012 کو جے لمیٹڈ کا تقابلی تختۂ توازن

تفصیلات	2011	2012	مطلق بیشی (+) / کمی (–)	تبدیلی (%) بیشی (+) / کمی (–)
اثاثے:				
رواں اثاثے				
نقد اور بینک میں	20	80	60	300
ہنڈی قابل وصول	150	90	(–) 60	(–) 40
متفرق قرض دار	200	250	+ 50	(+) 25
اسٹاک	250	350	+100	+ 40
پیش ادا شدہ اخراجات	—	2	+2	+ 200
کل رواں اثاثے	**620**	**772**	**+152**	**+24.52**
قائم اثاثے				
زمین وعمارت	370	270	**(–) 100**	(–) 27.03
پلانٹ ومشینری	400	600	**+ 200**	+ 50

© NCERT not to be republished

فرنیچر اور فکسچرز	20	25	+ 5	+ 25
دیگر قائم اثاثے	25	30	+5	+20
کل قائم اثاثے	**815**	**925**	**+110**	**+13.5**
کل اثاثے	**1,435**	**1,697**	**+262**	**+ 18.26**
واجبات:				
رواں اثاثے:				
ہنڈی قابل ادا	50	45	(–) 5	**(–) 10**
متفرق قرض خواہ	100	120	+ 20	**+20**
دیگر رواں واجبات	5	10	+ 5	**+ 100**
کل رواں واجبات	**155**	**175**	**+ 20**	**+ 12.90**
ڈبنچرز (قرض نامے)	200	300	+ 100	**+ 50**
طویل مدتی قرض	150	200	+ 50	**+ 33.33**
کل خارجی واجبات	**505**	**675**	**+ 170**	**+ 33.66**
ایکوٹی حصہ سرمایہ	600	800	200	**+ 33.33**
ریزرو اور سرپلس	330	222	(–) 108	**–32.73**
حصہ داروں کا فنڈ	930	1,022	92	+ 0.98
کل واجبات اور سرمایہ	**1,435**	**1,697**	**262**	**18.26**

نوٹ: تجزیہ کے مقصد کے لیے تختۂ توازن کو عمودی شکل میں اثاثے جات اور واجبات کو اہم عنوانات میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

تشریح

1۔ کمپنی کا تقابلی گوشوارہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ 2012 کے دوران قائم اثاثوں میں 1,10,000 یعنی 13.5 فی صد کا اضافہ ہوا جب کہ طویل مدتی واجبات میں نسبتاً 1,50,000 روپے اور ایکوٹی حصہ سرمایہ میں طویل المدت مالی ذرائع کی شکل میں قائم اثاثوں کو خریدنے کی پالیسی اپنائی جس کی بدولت کاروباری اصل (working capital) نہیں بڑھ رہا ہے۔

2۔ کمپنی کے رواں اثاثوں میں 1,52,000 روپے یعنی 24.52 فی صد کا اضافہ ہوا۔ رواں واجبات میں صرف 20,000 روپے یعنی

© NCERT not to be republished

12.9 فی صد کا اضافہ ہوا۔ اس سے کمپنی کی کیفیت سیالیت (نقد) میں بہتری کا پتہ چلتا ہے۔

3۔ حصہ داروں کے فنڈ (حصہ سرمایہ اور ذخیرہ) میں 92,000 روپیے کا اضافہ ہوا۔

4۔ مجموعی طور پر کمپنی کیفیت مستحکم اور اطمینان بخش ہے۔

مظاہرہ 1

اسٹریٹ لائٹ آپٹیکل ٹیکنالوجیز لمیٹڈ

مالی گوشوارہ 2005–2001

امریکی ڈالر (ملین میں)	2005–06	2004–05	2003–04	2002–03	2001–02
آمدنی/محاصل (خام)	140.90	82.46	22.49	27.27	146.72
آمدنی (خالص)	123.61	72.72	20.02	25.05	130.28
ٹیکس اور فرسودگی سے قبل کمائی	18.81	10.53	4.24	(6.93)	34.60
سود	3.64	2.32	2.81	5.14	3.13
فرسودگی اور ٹیکس سے قبل نفع	15.16	8.22	1.42	(12.07)	31.47
فرسودگی	6.55	5.93	6.13	5.72	4.49
ٹیکس سے قبل نفع	8.64	2.28	(4.12)	(17.79)	26.98
ٹیکس	(0.59)	0.01	(0.58)	—	5.98
ٹیکس کے بعد نفع	9.21	2.27	(4.12)	(17.79)	21.00
فی حصہ کمائی	0.16	0.04	(0.07)	(0.32)	0.38
کاروبار میں لگا ہوا سرمایہ	127.71	93.15	(96.42)	126.36	119.47
روپیے ملین میں					
کل فروخت	6,239.33	2,706.74	1,032.95	1,319.84	6,997.78
فی صد نمو	68.32	258.85	(21.74)	(81.14)	—
کل فروخت (خالص)	5,473.72	3,268.76	919.23	1,212.46	6,213.49
فی صد نمو	67.46	255.60	(24.18)	(80.49)	—
خالص فروخت پر فی صد	15.22	14.48	21.16	(27.67)	26.55
سود	161.36	104.12	129.16	248.78	149.21
فرسودگی اور ٹیکس سے قبل نفع	671.49	369.28	65.38	(584.25)	1,500.78

© NCERT not to be republished

خالص فروخت پر فی صد	12.27	11.30	7.11	(48.19)	24.15
فرسودگی	289.92	266.76	281.66	276.90	214.05
ٹیکس سے قبل نفع	381.57	102.52	(216.28)	861.15	1,286.73
خالص فروخت پر فی صد	6.97	3.14	(23.53)	(71.03)	20.71
ٹیکس	(26.10)	0.32	(26.58)	—	284.98
ٹیکس کے بعد نفع	407.66	102.20	(189.43)	(861.15)	1,001.75
خالص فروخت پر فی صد	7.45	3.13	(20.61)	(71.03)	16.12
کاروبار میں لگا سرمایہ	5,696.95	4,075.28	4,183.71	6, 002.03	5,830.11
کاروبار میں لگے سرمائے پر واپسی (معاوضہ) فی صد	9.53	5.07	(2.08)	(10.20)	24.63
سودی نسبت	5.16	4.55	1.51	(1.35)	11.06
کاروباری سرمایہ نسبت	2.91	1.64	2.06	2.86	2.24
قرض ایکوئٹی نسبت	0.72	0.56	0.67	0.95	0.47
فی حصہ کمائی	7.27	1.83	–3.38	–15.38	17.86

آپ اسے خود کیجیے

ڈے ڈریمنگ کمپنی کے 2002 اور 2003 کے اختتام پر تختۂ توازن اور گوشوارۂ آمدنی سے تقابلی گوشوارہ تیار کیجیے۔

آمدنی گوشوارہ

روپیے (لاکھوں میں)

تفصیلات	2005	2006
خالص فروخت	900	1,050
فروخت کیے گئے مال کی لاگت	650	850
انتظامی اخراجات	40	40
فروخت اخراجات	20	20
خالص نفع	190	140

© NCERT not to be republished

تختۂ توازن

	2005	2006
ایکوٹی حصہ سرمایہ	600	600
6% ترجیحی حصہ سرمایہ	500	500
محفوظات	400	445
ڈبنچرز	300	350
ہنڈی قابل ادا	250	275
قرض خواہ	150	200
ٹیکس قابل ادا	150	200
کل واجبات	**2,350**	**2,570**
زمین	300	300
عمارت	500	470
پلانٹ	400	470
فرنیچر	300	340
اسٹاک	400	500
نقد	450	490
کل اثاثے جات	**2,350**	**2,570**

4.6 عام سائز (جسامت) گوشوارہ

عام جسامت گوشوارہ کو جزفی صد گوشوارہ کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ کسی کمپنی کے عملی نتائج (نفع ونقصان) اور مالی کیفیت (تختۂ توازن) کے رجحانات اور تغیرات کو جاننے کا ایک ذریعہ ہے۔ یہاں گوشوارہ میں دی گئی ہر مد کو کل رقم کے فی صد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے جو کہ اس فی صد کا ہی حصہ ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک عام جسامت تختۂ توازن کل اثاثوں سے ہر ایک اثاثے کا فی صد ظاہر کرتا ہے اور کل واجبات میں سے ہر ذمہ داری کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح عام جسامت آمدنی گوشوارے میں خرچ مدوں کو خالص فروخت کے فی صد کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ اگر ایسا گوشوارہ متواتر وقفوں کے لیے تیار کیا جاتا ہے تو یہ اضافی فی صد میں تبدیلیوں کو ظاہر کرتا ہے دیکھیے ایشین پینٹس (انڈیا) (کی پنچ سالہ تلخیص)

کاروباری اداروں کے تقابل کے لیے عام جسامت تجزیہ کا بے حد استعمال ہوتا ہے جو معقول حد تک جسامت میں مختلف ہوتے ہیں لیکن مالیاتی گوشواروں کے ڈھانچے کی واقفیت فراہم کراتے ہیں۔ مجموعی طور پر اندرون فرم تقابل یا متعلقہ صنعت والی کمپنی کی کیفیت کا موازنہ بھی عام جسامت تجزیہ کی مدد سے ممکن ہوتا ہے۔

عام جسامت گوشوارے تیار کرنے کے لیے مندرجہ ذیل طریقہ اپنایا جا سکتا ہے۔

1۔ مطلق اعداد وشمار کو دو نقطہ وقت جیسے سال 1 اور سال 2 (exhibit 2 کا کالم 2 اور 4)

2۔ ایک عام بنیاد (جیسے 100) کا انتخاب کریں۔ مثال کے طور پر نفع نقصان کھاتے کے معاملے میں فروخت محاصل کے میزان کو بنیاد (100) کے طور پر تختۂ توازن کے معاملہ میں کل اثاثے جات یا کل واجبات کی شکل میں لے سکتے ہیں۔

3۔ کالم 2 اور 4 کی تمام مدوں کا اس میزان کی فی صد کا حساب لگائیں (تصویر 1 مثال 4.2 میں کالم 3 اور 4 میں ان فی صدوں کو دکھایا گیا ہے)

عام جسامت گوشوارہ

تفصیلات	سال اول	فی صد	سال دوم	فی صد
کالم 1	**2**	**3**	**4**	**5**

شکل 4.2

مثال 4

مندرجہ ذیل تختۂ توازن کو عام جسامت تختۂ توازن میں تبدیل کیجیے اور اس کے نتائج کی تشریح کیجیے۔

31 دسمبر 2011 اور 31 دسمبر 2012 کو تختۂ توازن

واجبات	2011 (روپے)	2012 (روپے)	واجبات	2011 (روپے)	2012 (روپے)
ایکویٹی حصہ سرمایہ	1,000	1.200	قرض دار	450	390
سرمایہ ریزرو (ذخیرہ)	90	185	نقد	200	15
عام ریزرو (ذخیرہ)	500	450	اسٹاک	320	250
سنکنگ فنڈ	90	100	سرمایہ کاری	300	250
ڈبنچرز	450	650	عمارت منہا کیا فرسودگی	800	1,400
متفرق قرض خواہ	200	150	زمین	198	345

© NCERT not to be republished

دیگر	15	20	فرنیچر وفٹنگ	77	105
	2,345	**2,755**		**2,345**	**2,755**

حل

عام جسامت تختۂ توازن

اختتام سال 31 مارچ 2011 اور 2012 کو

تفصیلات	2011		2012	
	روپے	%	روپے	%
حصہ سرمایہ				
اکیوٹی حصہ سرمایہ	1,000	42.64	1,200	43.56
سرمایہ ریزرو (ذخیرہ)	90	3.84	185	6.72
عام ریزرو (ذخیرہ)	500	21.32	450	16.33
سنکنگ فنڈ	90	3.84	100	3.63
حصہ دار کا فنڈ	**1,680**	**71.64**	**1,935**	**70.24**
طویل المدّت قرض (خالص مالیت)				
ڈبنچرز	**450**	**19.19**	**650**	**23.59**
رواں واجبات				
متفرق قرض خواہ	200	8.53	150	5.44
دیگر قرض خواہ	15	0.64	20	0.73
	215	**9.17**	**170**	**6.17**
کل واجبات	**2,345**	**100.00**	**2,755**	**100.00**
قائم اثاثے				
عمارت	800	34.12	1,400	50.82
زمین	198	8.44	345	12.52
فرنیچر وفٹنگس	77	3.28	105	3.81
کل قائم اثاثے	**1,075**	**45.84**	**1,850**	**67.15**

© NCERT not to be republished

رواں اثاثے				
قرض دار	450	19.19	390	14.16
نقد	200	8.53	15	0.05
اسٹاک (ذخیرہ)	320	13.64	250	9.07
کل رواں اثاثے	**970**	**41.36**	**655**	**23.78**
سرمایہ کاری	**300**	**12.08**	**250**	**9.07**
کل اثاثے	**2,345**	**100.00**	**2,755**	**100.00**

تشریح :

1۔ 2011 میں رواں اثاثے اور رواں واجبات دونوں ہی میں 2004 کے مقابلہ میں کمی آئی ہے لیکن رواں واجبات کے مقابلہ رواں اثاثوں مس زیادہ کمی آئی ہے، اس کے نتیجے میں فرم کے روزمرہ کے اخراجات کی ادائیگی میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے یعنی فرم کو سیالیت کے مسئلہ سے دوچار ہونا پڑسکتا ہے۔

2۔ 2011 میں قائم اثاثے اور طویل المدت واجبات میں اضافہ ہوالیکن قائم اثاثوں میں اضافہ طویل المدت واجبات میں اضافہ سے زیادہ ہے۔فرم نے قائم اثاثوں کو حاصل کرنے کے لیے سرمایہ کاری کو فروخت کر دیا اور قائم اثاثوں کو خریدنے کے لیے قلیل المدت فنڈ کا استعمال کیا۔

3۔ فرم نے زمین اور عمارت خرید کر توسیعی پروگرام کی ذمے داری لی ہے لہذا ایام آئندہ میں فرم کی پیداواری استعداد میں اضافہ کے واضح امکانات نظر آتے ہیں۔

مجموعی طور پر فرم کی مالی کیفیت قابل اطمینان ہے۔کمپنی اپنی سیالیت کی کیفیت کو بہتر بنائے۔

مثال5

مندرجہ ذیل مالیاتی گوشواروں کی مدد سے اختتام سال 31 مارچ 2011 اور 2012 کے لیے عام جسامت گوشوارے تیار کیجیے۔

آمدنی گوشوارہ

تفصیلات	2011	2012
خالص فروخت	5,00,000	49,500
فروخت شدہ مال کی لاگت	3,78,000	3,60,000
عملی اخراجات	62,500	60,000

فرسودگی	22,000	22,000
سرمایہ کاری سے آمدنی	70,000	89,000
انکم ٹیکس	32,500	40,000

31 مارچ 2011 اور 2012 کو تختۂ توازن

تفصیلات	31مارچ2011(روپے)	31مارچ2012(روپے)
واجبات		
حصہ سرمایہ	2,00,000	2,90,000
ریزرو(محفوظات)	40,220	40,000
نفع نقصان	15,555	14,292
طویل المدت قرض	18,965	19,262
قرض خواہ	5,125	5,125
ہُنڈی قابل ادا	2,300	2,195
قرض خواہ	13,000	15,000
بقایا اخراجات	2220	1,011
کل واجبات	**2,97,385**	**3,86,885**
اثاثے		
زمین و عمارت	50,000	70,000
پلانٹ و مشینری	1,00,000	1,00,000
فرنیچر	30,000	62,500
اسٹاک	7.165	8,192
قرض دار	40,000	52,000
ہنڈی قابل وصول	50,000	49020
نقد	——	20,000
پیش ادا شدہ (پری پیڈ) اخراجات	20,220	25,173
کل اثاثے	**2,97,385**	**3,86,885**

© NCERT not to be republished

حل

31 مارچ 2011 و 2012 کے اختتام پر
عام جسامت گوشوارہ

تفصیلات	2011		2012	
	روپے	%	روپے	%
خالص فروخت	5,00,000	100	4,95,000	100
منہا کیا: فروخت شدہ مال کی لاگت	3,78,000	75.6	3,60,000	72.72
خام نفع	1,22,000	24.4	1,35,000	27.28
منہا کیا: تعملی (آپریٹنگ) اخراجات	62,500	12.5	60,000	12.12
منہا کیا: فرسودگی	22,000	4.4	22,000	4.44
تعملی نفع	37,500	11.9	53,000	5.15
جوڑ: سرمایہ کاری سے نفع	70,000	14	89,000	16.16
ٹیکس سے قبل نفع	1,07,500	21.5	1,42,000	28.68
منہا کیا: انکم ٹیکس	32,500	6.5	40,000	8,08
ٹیکس کے بعد خالص نفع	75,000	15	1,40,000	28,28

31/مارچ 2011 اور 31/مارچ 2012 کو
عام جسامت تختۂ توازن

تفصیلات	2011		2012	
واجبات	روپے	%	روپے	%
حصہ سرمایہ	2,00,000	67,25	2,90,000	74.96
ریزرو (محفوظات)	40,220	13.52	40,000	10.34
نفع نقصان کھاتہ	15,555	5.32	14,292	3.69
طویل المدت قرض	18,965	6.38	19262	4.98

قرض خواہ	5,125	1.72	5,125	1.32
ہنڈی قابل ادا	2,300	0.77	2,195	0.57
قرض خواہ	13,000	4.37	15,000	3.88
بقایا اخراجات	2,220	0.76	1,011	0.26
کل واجبات	**2,97,385**	**100.00**	**3,86,885**	**100.00**
اثاثے				
زمین و عمارت	50,000	16.81	70,000	18.09
پلانٹ و مشینری	1,00,000	33.63	1,00,000	25.05
فرنیچر	30,000	10.09	62,500	16.15
اسٹاک	7,165	2.41	8,192	2.12
قرض دار	40,000	13.45	52,000	13.44
ہنڈی قابل ادا	50,000	16.81	49,020	12.67
نقد	——	——	20,000	5.17
پیش ادا شدہ (پری پیڈ) اخراجات	20,220	6.80	25.173	6.51
کل اثاثے	**2,97,385**	**100.00**	**3,86,885**	**100.00**

تشریح

1۔ فروخت شدہ مال کی لاگت کی فی صد کا موازنہ کرنے پر یہ مشاہدہ کیا گیا کہ کمپنی نے اپنے نفع کو بڑھانے کے لیے لاگت میں کمی کرنے کی کوشش کی ہے۔

2۔ گذشتہ سال کے مقابلے سال رواں میں کمپنی کے نفع میں 13.28% فی صد کی بہتری ہوئی ہے۔ کیونکہ ٹیکس کے بعد نفع کی شرح اونچی رہی۔

3۔ کمپنی نے قائم اثاثے جیسے فرنیچر، زمین اور عمارت کی خریداری کی غرض سے حصہ سرمایہ جاری کیا۔

4۔ کمپنی نے اپنی کیفیت سیالیت (نقد) میں ترقی پذیری کا ثبوت دیا جیسا کہ رواں اثاثوں میں اضافہ سے ظاہر ہوتا ہے۔

لہٰذا کمپنی کی کارکردگی عمدہ ہے اور سالہا کمپنی اصلاح کی جانب گامزن ہے۔

© NCERT not to be republished

مثال6

کرن لمیٹڈ کے مندرجہ ذیل آمدنی گوشوارے سے عام جسامت گوشوارہ تیار کیجیے جو 31مارچ 2012 اختتام سے متعلق ہے۔

پرانی آمدنی

تفصیلات	(روپے000)
آمدنی	
فروخت	2,538
متفرق آمدنی	26
کل آمدنی	2,564
اخراجات	
فروخت شدہ مال کی لاگت	1,422
انتظامی اخراجات	184
فروخت اخراجات	720
دیگر غیر تعمیلی اخراجات	40
کل اخراجات	**2,366**
ٹیکس	68

© NCERT not to be republished

حل

اختتام سال 30 جون 2012 کو کرن لمیٹڈ کا عام جسامت آمدنی گوشوارہ

تفصیلات	**روپے (000)**	**%**
فروخت	2,538	100
منہا کیا: فروخت شدہ مال کی لاگت	1,422	56.03
خام نفع (A)	**1.116**	**43.97**
تعمیلی اخراجات		
انتظامی اخراجات	184	7.25

فروخت اخراجات		720	28.37
کل اخراجات (B)		**904**	**35.62**
تعمیلی نفع (B–A)		**212**	**8.35**
جوڑا: متفرق آمدنی		26	1.02
		238	**9.38**
منہا کیا: غیر تعمیلی اخراجات		40	1.58
ٹیکس سے قبل نفع		**198**	**7.8**
منہا کیا: ٹیکس		68	2.68
ٹیکس کے بعد نفع		130	5.12

تشریح

کمپنی کی نفع مندی فروخت کے فی صد کے طور پر کم ہے۔ اس کی بنیادی اور اہم وجہ تعمیلی اخراجات کی زیادتی ہے لہٰذا کمپنی کے فروخت کیے گئے مال کی لاگت اور تعمیلی اخراجات میں تخفیف کرنے کے ذرائع تلاش کرنے ہوں گے۔

مظاہرہ 2

ایشین پینٹس (انڈیا) لمیٹڈ

نتائج برائے حسابی سال	2004–05	2003–04	2002–03	2001–02	2000–01
محاصل (ریونیو) کھاتہ					
خام فروخت	22,388.04	20,259.05	18,066.06	15,984.05	14,695.01
خالص فروخت اور تعمیلی آمدنی	19,415.01	16,966.05	15,302.05	13,613.05	12,333.05
شرح نمو (%)	14.43	10.87	12.41	10.38	13.18
مصرف میں لایا گیا مال	11,154.00	9,441.05	8023.05	7,173.60	6,611.06
خالص آمدنی فی صد	57.45	55.65	52.43	52.70	53.61
بالائی خرچ	5,323.30	4,829.06	4,587.07	4,176.08	3,699.04
خالص فروخت فی صد	27.42	28.47	29.98	30.68	29.99
تعمیلی/عملی نفع	3,253.09	2,912.02	2,817.02	2,407.08	2,115.00

سود معاوضہ	27.05	52.07	83.05	145.08	221.02
فرسودگی	476.01	480.01	485.02	447.09	334.09
ٹیکس سے قبل نفع اور غیر معمولی مد	2,750.03	2,379.04	2,248.05	1,814.01	1,558.09
خالص فروخت فی صد	14.17	14.02	14.69	13.33	12.64
غیر معمولی مد	42.23	68.01			
ٹیکس سے قبل اور غیر معمولی مد کے بعد نفع	2,708.00	2,311.03	2,248.50	1,814.10	1,558.90
خالص فروخت فی صد	13.95	13.62	14.69	13.33	12.64
ٹیکس کے بعد نفع	1,738.02	1,475.08	1,433.07	1,153.03	1,063.09
قبل وقت مدیں	(3.3)	2.1	(13.6)	(10.2)	(8.1)
مدوں سے پہلے اور ٹیکس کے بعد نفع	1,734.08	1,477.09	1,420.01	1,143.01	1,055.08
زائد عمر خالص مالیت پر حاصل	31.43	29.32	32.01	27.82	27.47
(RONW) فی صد					
سرمایہ کھاتہ					
حصہ سرمایہ	959.02	959.02	641.09	641.09	641.09
فاضلات ومحفوظات	4,763.00	4,356.02	4,124.03	3,463.07	3,470.01
ملتوی ٹیکس واجبات (خالص)	305.04	486.06	581.06	611.08	—
قرض فنڈز	838.08	704.07	1,036.02	1,107.07	2,268.02
قائم اثاثے	3,195.01	3,444.03	3,662.04	3,895.00	3,804.06
سرمایہ کاری	2,584.03	2,424.09	1,476.09	633.04	440.07
خالص رواں اثاثے	1,087.20	637.05	1,244.58	1,296.07	2,134.09
قرض ایکوٹی نسبت	0.15:1	0.13:1	0.22:1	0.27:1	0.55:1
فی حصہ اعداد وشمار					
فی حصہ کمائی (روپے)	18.5	#16.1	#14.8	17.8	16.5
منافع (فی صد)	95.0	$85.0	110.0	90.0	70.0
اندراجی قیمت (روپے)	59.7	$85.04	74.3	64.0	64.1

© NCERT not to be republished

دیگر اطلاعات					
ملازمین کی تعداد	3,627	3,430	3,400	3,258	3,197

• RONW کا حساب 05–2004 میں قائم اثاثوں پر نقصان کے بندوبست کے بعد کیا جائے گا۔

EPS کا حساب حساب داری معیار (AS20) کے مطابق بونس کے فیصلہ کے تطبیق (ایڈجسٹمنٹ) اور پنواسیا انوسٹمنٹ لمیٹڈ کے مدغم پر سرمایہ میں کمی پر کیا گیا۔

$ سرمایہ کی بڑھوتی پر

آپ اسے خود کیجیے

مندرجہ ذیل تختۂ توازن 31 مارچ 2006 تا 2007 کے اختتام پر ہرش لمیٹڈ کا ہے۔

واجبات	2005 (روپے)	2006 (روپے)	اثاثے جات	2006 (روپے)	2006 (روپے)
اکیوٹی سرمایہ	1,00,000	1,65,000	قائم اثاثے	1,20,000	1,75,000
ترجیحی سرمایہ	50,000	75,000	اسٹاک	20,000	25,000
محفوظات	10,000	15,000	قرض دار	50,000	62,500
نفع نقصان کھاتہ	7,500	10,000	ہنڈی قابل وصول	10,000	30,000
بینک اوور ڈرافٹ	25,000	25 000	پیش ادا اخراجات	5,000	6,000
قرض خواہ	20,000	25,000	بینک میں نقد	20,000	26,500
ٹیکس بندوبست	10,000	12,500	نقد	5,000	15,000
منافع	7,500	12,500			
	2,30,000	3,40,000		2,30,000	3,40,000

اس کا عام جسامت تختۂ توازن تیار کیجیے اور اس کی تشریح کیجیے۔

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے—— II

صحیح جواب منتخب کیجیے۔

1۔ کسی کاروباری ادارے کے مالی گوشوارے میں شامل ہوتے ہیں:

(a) تختۂ توازن

(b) نفع نقصان کھاتہ

© NCERT not to be republished

(c) نقدرواں گوشوارہ

(c) درج بالا سبھی

2۔ مالیاتی تجزیہ کے لیے استعمال میں آنے والا ایک عام ذریعہ ہے۔

(a) افقی تجربہ

(b) عمودی تجزیہ

(c) نسبت تجزیہ

(d) درج بالا سبھی

3۔ کمپنی کے ذریعے اس کی سالانہ رپورٹ جاری کی جاتی ہے۔

(a) قرض داروں کو

(b) آڈیٹر کو

(c) حصہ داروں کو

(d) انتظامیہ کو

4۔ تختۂ توازن کاروبار کی مالی حالت کی اطلاع فراہم کراتا ہے۔

(a) دی گئی خصوصی مدت پر

(b) مخصوص مدت کے دوران

(c) مخصوص مدت کے لیے

(d) ان میں سے کوئی نہیں

5۔ تقابلی گوشوارہ — کے نام سے بھی جانے جاتے ہیں۔

(a) حرکی تجزیہ

(b) افقی تجزیہ

(c) عمودی تجزیہ

(d) خارجی تجزیہ

© NCERT not to be republished

4.7 رجحان (میلان) تجزیہ

سلسلہ اطلاعات کے رجحانات کے تخمینہ (شمار) کے ذریعے مالیاتی گوشواروں کا تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔ رجحان، تجزیہ اوپر یا نیچے کی سمت کا تعین کرتے ہیں اور اس میں فی صد نسبت کا حساب شامل ہوتا ہے جس میں ہر مداُسی مد کے ابتدائی بنیادی سال سے موسوم ہوتی ہے۔ اگر تقابلی گوشوارہ کا معاملہ ہے تو ایک مد کا خود ہی گزشتہ سال سے موازنہ کرکے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ اس میں اضافہ ہوا ہے یا کمی آئی ہے یا اسی مقام پر ابھی تک قائم ہے۔ اگر عام جسامت کا معاملہ ہے تو ایک مد (فرض کر لیجیے فروخت شدہ مال کی لاگت) کا مشاہدہ کرکے یہ جانا جاتا ہے کہ کیا عام اساس (فروخت) میں اس کا نسبت بڑھا ہے یا کم ہوا ہے لیکن رجحان تجزیہ کے معاملہ میں ہم اسی مد کے رویے کے بارے میں دی گئی مدت کے دوران دریافت کرتے ہیں۔ جیسے کہ گزشتہ پانچ برسوں کے دوران۔ مثال کے طور پر انتظامی اخراجات کو لے لیجیے، کیا وہ اضافے کا رجحان ظاہر کرتے ہیں یا کمی کا یا پھر وہ مسلسل ایک مدت کے دوران تقابلی شکل میں استحکام ظاہر کرتے ہیں۔ عام طور پر رجحان تجزیہ ایک معقول طویل مدت کے لیے کیا جاتا ہے۔ بہت سی کمپنیاں ان مالیاتی اعداد وشمار کو 5 یا 10 سال کی مدت کے لیے اپنی سالانہ رپورٹ میں مختلف شکلوں میں پیش کرتی ہیں۔

4.7.1 رجحان فی صد کو شمار کرنے (حساب لگانے) کا طریقۂ کار

ایک سال کو بنیادی (اساس) سال کے طور پر لیا جاتا ہے۔ عموماً پہلے سال کو بنیادی سال کے طور پر لیتے ہیں۔ بنیادی سال کے اعداد وشمار 100 کے طور پر لیے جاتے ہیں۔ رجحان فی صد کا بنیادی سال کی نسبت ہی سے حساب لگایا جاتا ہے۔ اگر کسی دوسرے سال میں اعداد وشمار بنیادی سال کے اعداد وشمار سے کم ہیں۔ تو رجحان فی صد 100 سے کم ہوگا اور یہ 100 سے زیادہ ہوگا۔ اگر اعداد وشمار بنیادی سال کے مقابلہ زیادہ ہیں تو ہر سال کے اعداد وشمار کو بنیادی سال کے اعداد وشمار سے تقسیم کیا جاتا ہے۔

$$\text{رجحان فی صد} = \frac{\text{موجودہ سال کی قدر}}{\text{بنیادی سال کی قدر}} \times 100$$

اعداد وشمار یکجا کرنے اور مالیاتی گوشواروں کو تیار کرنے کے لیے استعمال کیے گئے حسابی طریق کار اور رسم ورواج کو یکساں ہونا چاہیے بصورت دیگر اعداد وشمار قابل موازنہ نہیں ہوں گے۔

مثال 7

ایکس لمیٹڈ کے لیے 2001 کو بنیاد مانتے ہوئے مندرجہ ذیل فروخت، اسٹاک اور نفع اعداد وشمار سے رجحان فی صد کا حساب لگائیے اوران کی تشریح بھی کیجیے۔

(روپیے لاکھوں میں)

سال	فروخت (روپیے)	اسٹاک (روپیے)	ٹیکس سے قبل نفع (روپیے)
2001	1,881	709	321
2002	2,340	781	435
2003	2,655	816	458
2004	3,021	944	527
2005	3,768	1.154	627

حل

فی صدی کا رجحان سال 2001 = 100 پر منحصر

(روپیے لاکھوں میں)

سال	فروخت روپیے	رجحان %	اسٹاک روپیے	رجحان %	نفع روپیے	رجحان %
2001	1881	100	709	100	321	100
2002	2340	124	781	110	435	136
2003	2655	141	816	115	458	143
2004	3021	161	944	133	527	164
2005	3768	200	1154	163	627	195

تشریح

1۔ فروخت میں مسلسل 2005 تک تمام برسوں میں اضافہ ہوا ہے حالانکہ یہ اضافہ مختلف تناسب میں ہے۔ 2001 میں 100 کے مقابلے 2005 میں 200 فی صد ہے۔ فروخت کاریوں میں یہ اضافہ قابل اطمینان ہے۔

2۔ 5 سال کی مدت میں اسٹاک میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ ابتدائی برسوں کے مقابلہ 2004 اور 2005 میں اسٹاک میں کافی اضافہ ہے۔

3۔ نفع میں معقول حد تک اضافہ ہوا ہے۔ نفع فروخت کے حساب سے زیادہ تناسب میں بڑھا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فروخت شدہ مال کی لاگت پر مناسب کنٹرول رہا۔

آپ اسے خود کیجیے

مندرجہ ذیل اعداد و شمار دیپک لمیٹڈ کے نفع نقصان کھاتے سے حاصل ہوا ہے۔

تفصیلات	2003 (روپیے)	2004 (روپیے)	2005 (روپیے)	2006 (روپیے)
فروخت	3,10,000	3,27,500	3,20,000	3,32,500

© NCERT not to be republished

مزدوری	1,07,500	1,07,500	1,15,000	1,20,000
فروخت اخراجات	27,250	29,000	29,750	27,750
خالص نفع	90,000	95,000	77,500	80,000

آپ مختلف مدوں سے متعلق رجحان فی صد ظاہر کیجیے۔

مثال 8

31 دسمبر 2003 تا 31 دسمبر 2006 کی مدت کے مندرجہ ذیل اعداد و شمار اے. بی.سی لمیٹڈ کے تختۂ توازن کے اثاثے جات سے متعلق ہیں۔ لہٰذا آپ ان اعداد و شمار کی مدوں سے رجحان فی صد کا حساب لگایئے۔

(روپیے لاکھوں میں)

تفصیلات	2003(روپیے)	2004(روپیے)	2005(روپیے)	2006(روپیے)
نقد	100	120	80	140
قرض دار	200	250	325	400
اسٹاک	300	400	350	500
دیگر رواں اثاثے	50	75	125	150
زمین	400	500	500	500
بلڈنگ	800	1000	1200	1500
پلانٹ	1000	1000	1200	1500

حل

رجحان فی صد

(روپیے لاکھوں میں)

اثاثے جات	2003%	رجحان%	2004%	رجحان%	2005%	رجحان%	2006%	رجحان%
رواں اثاثے								
نقد	100	100	120	120	80	80	140	140
قرض دار	200	100	250	125	325	162.5	400	200
اسٹاک	300	100	400	133.33	350	116.67	500	166.67

© NCERT not to be republished

دیگر رواں اثاثے	50	100	75	150	125	250	150	300
	650	**100**	**845**	**130**	**880**	**135.38**	**1,190**	**183.08**
قائم اثاثے								
زمین	400	100	500	125	500	125	500	125
عمارتیں	800	100	1,000	125	1,200	150	1,500	187.5
پلانٹ	1000	100	1,000	100	1,200	120	1,500	150
	2,200	**100**	**2,500**	**113.64**	**2,900**	**131.82**	**3,500**	**159.00**
کل اثاثے جات	**2,850**	**100**	**3,345**	**117.36**	**3,780**	**132.63**	**4,690**	**164.56**

تشریح

1۔ اثاثے جات ایک مدت کے دوران رجحان فی صد میں متواتر اضافہ ظاہر کرتے ہیں۔

2۔ قائم اثاثوں کے مقابلہ رواں اثاثوں میں زیادہ تیزی سے اضافہ ہوا۔

3۔ متفرق قرض دارا اور دیگر رواں اثاثے نیز عمارت وغیرہ میں زیادہ ترقی نظر آتی ہے۔

مثال 9

مندرجہ ذیل اعداد وشمار 31 دسمبر 2003 تا 2006 کے لیے X لمیٹڈ کے تختۂ توازن کے واجبات سے متعلق ہیں۔ 2003 کو اساس مانتے ہوئے رجحان فی صد کا حساب لگائیے۔

واجبات	2003	2004	2005	2006
ایکویٹی حصہ سرمایہ	1,000	1,000	1,200	1,500
عام محفوظ (ذخیرہ)	800	1,000	1,200	1,500
12% ڈبنچرز	400	500	500	500
بینک اوور ڈرافٹ	300	400	550	500
ہنڈی قابل ادا	100	120	80	140
متفرق قرض خواہ	300	400	500	600
بقایا ذمہ داریاں	50	75	125	150

© NCERT
not to be republished

حل

رجحان فی صد

(روپیے لاکھوں میں)

تفصیلات	2003%	رجحان	2004%	رجحان	2005	رجحان%	2006	رجحان%
حصہ داروں کا سرمایہ								
اکیوٹی حصہ سرمایہ	1,000	100	1,000	100	1,200	120	1,500	150
عام محفوظ (ذخیرہ)	800	100	1,000	125	1200	150	1,500	187.5
	1,800	**100**	**2,000**	**111.11**	**2,400**	**133.33**	**3,000**	**166.67**
طویل المدت قرض								
ڈبنچرز	400	100	500	125	500	125	500	125
	400	**100**	**500**	**125**	**500**	**125**	**500**	**125**
رواں واجبات								
بینک اورڈرافٹ	300	100	400	133.33	550	183.33	500	166.67
ہنڈی قابل ادا	100	100	120	120	80	80	140	140
متفرق قرض دار	300	100	400	133.33	500	166.67	600	200
بقایا اخراجات	50	100	75	150	125	250	150	300
	750	**100**	**995**	**132.67**	**1,255**	**167.33**	**1,390**	**185.33**
کل واجبات	**2,950**	**100**	**3,495**	**118.47**	**4,155**	**140.85**	**4,890**	**165.75**

تشریح

1۔ ایک مدت کے بعد حصہ داروں کا فنڈ میں اضافہ ہوا کیونکہ کاروبار میں ریزرو (ذخیرہ) کی شکل میں نفع کو قائم رکھا گیا۔ حصہ سرمایہ میں بھی اضافہ ہوا ہے جو شاید نئے اجرا یا بونس کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔

2۔ رواں اثاثوں میں اضافہ طویل المدت قرض کے مقابلہ زیادہ ہوا ہے۔ یہ کاروبار کو وسعت دینے کی وجہ سے یا پھر کریڈٹ سرگرمیوں کی زیادہ فراہمی کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔

© NCERT not to be republished

مظاہرہ 3

یونی کیم لیبارٹریز لمیٹڈ
5 سال کی مالیاتی سرخیاں
نفع نقصان کھاتہ

31 مارچ اختتام سال کے لیے	2002	2003	2004	2005	2006
فروخت اور عمل سے آمدنی	3,010.60	3,250.10	3,817.96	4,245.61	4,777.06
دیگر آمدنی	25.30	29.26	12.04	119.85	42.08
کل آمدنی	**3,035.90**	**3,279.36**	**3,884.00**	**4,365.46**	**4,819.14**
مال کا صرف	815.78	858.27	1,037.06	1,045.53	1,183.14
مال کی خریداری	401.26	512.26	610.20	741.75	796.29
تیار شدہ اور نیم تیار شدہ مال کے اسٹاک میں بیشی/کمی	(1387)	(45.83)	(49.78)	(37.57)	(27.27)
اخراجات برائے فروغ وتحقیق	5330	66.60	68.23	85.13	100.63
ذخیرہ (اسٹور) پرزے	8.54	15.79	21.31	24.67	33.33
بجلی اور ایندھن	63.58	70.55	88.08	90.66	119.63
اسٹاف لاگت	233.88	259.97	320.99	378.93	439.86
ایکسائز	309.22	308.03	337.47	310.95	219.52
فروخت اخراجات	343.56	336.68	336.80	400.70	434.11
دیگر اخراجات	340.10	388.37	473.86	581.87	567.50
کل لاگت	2,555.45	2,770.69	3,244.22	3,622.63	3,866.74
فرسودگی سود اور ٹیکس سے قبل نفع (DBIDT)	**480.45**	**508.67**	**639,78**	**742,83**	**952.40**
سود	44.94	48.78	31.23	23.07	22.74
PBDT	**435.51**	**459,89**	**608.55**	**719.76**	**929.67**
فرسودگی	65.54	69.85	83.78	93.13	114.20

© NCERT not to be republished

815.47	**626.63**	**524.77**	**390.04**	**369.97**	**ٹیکس سے قبل نفع**
(133.48)	0.12	1.85	(0.27)	0.55	غیر معمولی اور قبل مدت مدیں
81.00	141.50	127.57	83.46	41.50	رواں ٹیکس
19.00	—	—	—	—	زائد فوائد (fringe benifit) ٹیکس
848.95	485.01	395.35	306.85	327.92	رواں ٹیکس کے بعد نفع
15.00	**37.80**	**16.43**	**36.00**	**20.37**	**ملتوی (deferred) ٹیکس**
833.95	447.21	378.92	270.85	307.55	ٹیکس کے بعد نفع
890.62	591.18	411.26	242.85	194.85	FOB قدر پر برآمدات
180.02	119.42	102.36	68.24	68.24	ایکوٹی منافع
22.62	68.80	16.04	19.82	47.41	فروغ و تحقیق سرمایہ پر خرچہ
100.63	85.13	68.23	66.60	53.30	متواتر (recurring)
123.25	**153,93**	**84.27**	**86.42**	**100.71**	**کل D&R اخراجات**

یونی کیم لیبارٹریز لمیٹڈ
تختۂ توازن

2006	**2005**	**2004**	**2003**	**2002**	**31 مارچ کو**
					فنڈس کے ذرائع
180.02	170.60	170.60	85.30	85.30	ایکوٹی حصہ سرمایہ
2,826.09	1,655.62	1,340.12	1,096.55	901.09	محفوظات و فاضلات
3,006.11	**1,826.22**	**1,510.72**	**1,181.85**	**986.99**	**خالص مالیت**
104.67	258.31	228.83	211.80	186.76	محفوظ قرض
178.16	190.55	248.56	337.49	191.06	غیر محفوظ قرض
282.83	**448.86**	**477.39**	**549.29**	**377.82**	**کل قرضے**
3,288.94	**2,275.08**	**1,988.11**	**1,731.14**	**1,364.80**	**کل واجبات**
—	—	—	—	—	**فنڈز کا استعمال**
2,436.69	1,977.48	1,672.47	1,545.95	1,247.36	خام بلاک

© NCERT not to be republished

فرسودگی	336.20	395.09	474.03	557.23	656.19
خالص بلاک	911.16	1,150.86	1,198.44	1,420.25	1,780.50
سرمایہ WIP (کام جاری)	85.62	23.84	72.33	365.82	100.48
(WIP+NB)	**996.78**	**1,174.70**	**1,270.77**	**1,786.07**	**1,880.98**
سرمایہ کاری	6.17	147.33	142.58	31.18	274.93
رواں اثاثے					
ذخیرہ (مال تامہ) inverntories	286.89	379.62	472.57	540.80	597.46
قرض دار	522.00	569.39	657.29	711.45	956.56
نقد اور بینک بیلنس	19.79	14.45	26.78	18.95	436.15
قرض اور پیشگیاں	104.71	165.95	240.43	189.91	219.40
کل رواں اثاثے	**933.39**	**1,129.41**	**1,397.06**	**1,461.11**	**2,209.57**
رواں واجبات					
قرض خواہ	322.33	428.12	459.88	534.47	522.45
دیگر رواں واجبات	43.59	43.05	59.60	87.93	72.86
بندوبست	70.72	78.22	115.48	155.74	241.09
کل رواں واجبات	**436.65**	**54940**	**634.96**	**778.14**	**836.40**
ملتوی قرض واجب	134.91	170.91	187.34	225.14	240.14
خالص رواں اثاثے	**361.85**	**409.11**	**574.77**	**457.83**	**1,133.03**
کل اثاثے جات	**1,364.80**	**1,731.14**	**1,988.11**	**2,275.08**	**3,288.94**

© NCERT not to be republished

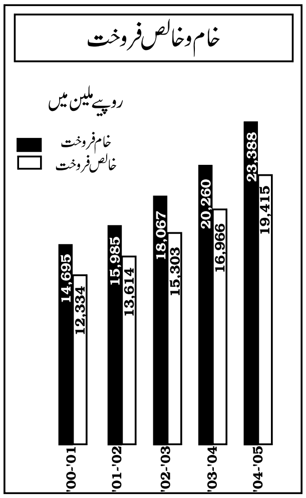

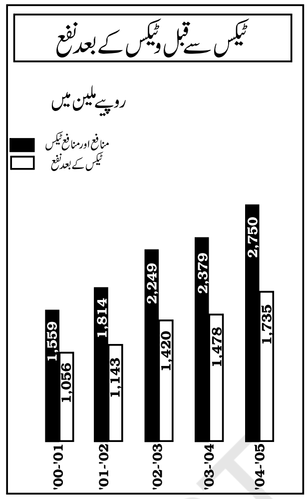

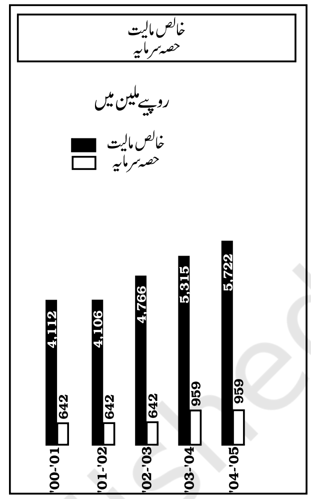

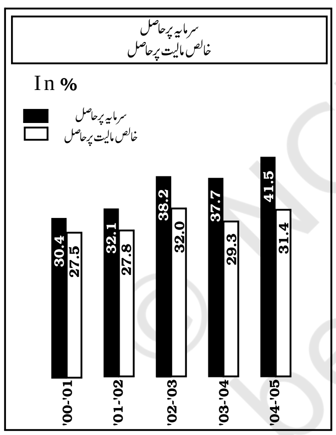

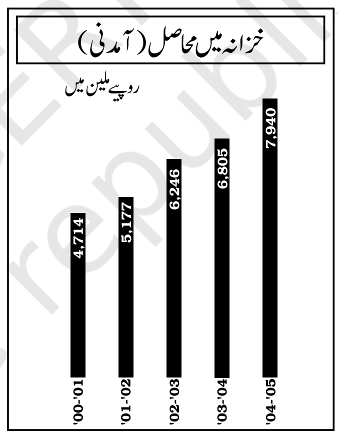

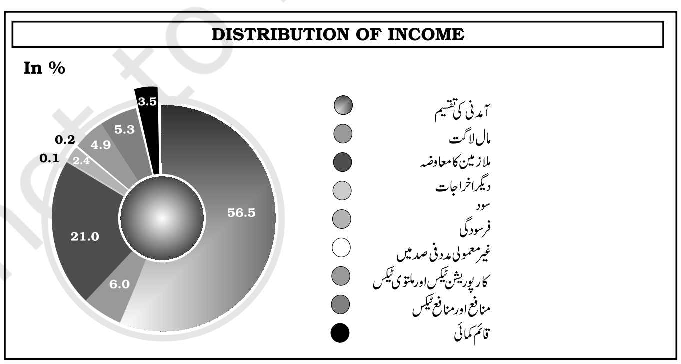

© NCERT
not to be republished

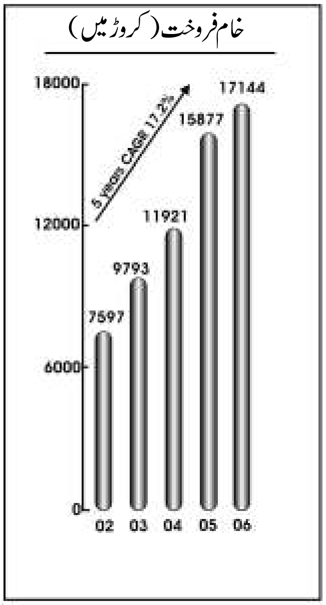
خام فروخت (کروڑ میں)
5 years CAGR 17.2%
18000
12000
6000
0
7597
9793
11921
15877
17144
02 03 04 05 06

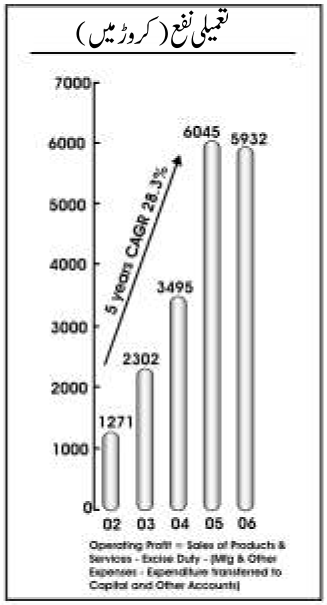
تعمیلی نفع (کروڑ میں)
5 years CAGR 28.3%
7000
6000
5000
4000
3000
2000
1000
0
1271
2302
3495
6045
5932
02 03 04 05 06
Operating Profit = Sales of Products & Services - Excise Duty - (Mfg & Other Expenses - Expenditure transferred to Capital and Other Accounts)

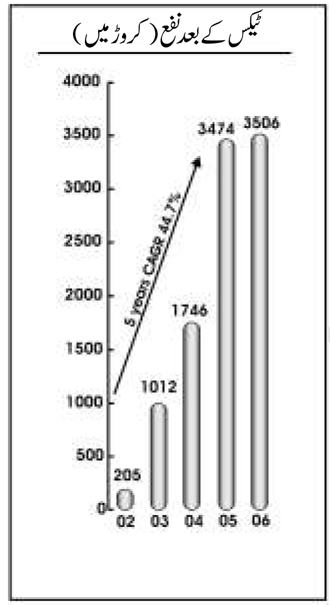
ٹیکس کے بعد نفع (کروڑ میں)
5 years CAGR 44.7%
4000
3500
3000
2500
2000
1500
1000
500
0
205
1012
1746
3474
3506
02 03 04 05 06

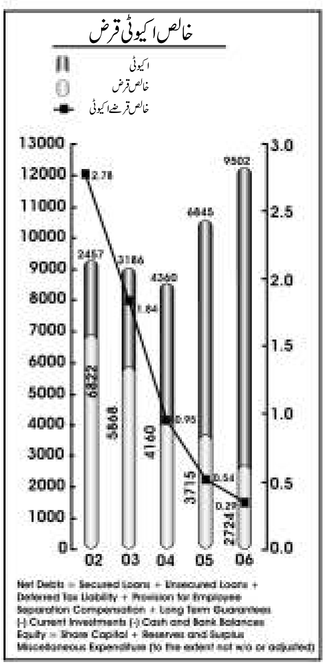
خالص ایکوئٹی قرض
ایکوئٹی
خالص قرض
خالص قرضے ایکوئٹی
13000
12000
11000
10000
9000
8000
7000
6000
5000
4000
3000
2000
1000
0
3.0
2.5
2.0
1.5
1.0
0.5
0.0
2457
3186
4360
6845
9502
6822
5868
4160
3715
2724
2.78
1.84
0.95
0.54
0.29
02 03 04 05 06
Net Debts = Secured Loans + Unsecured Loans + Deferred Tax Liability + Provision for Employee Separation Compensation + Long Term Guarantees (-) Current Investments (-) Cash and Bank Balances
Equity = Share Capital + Reserves and Surplus Miscellaneous Expenditure (to the extent not w/o or adjusted)

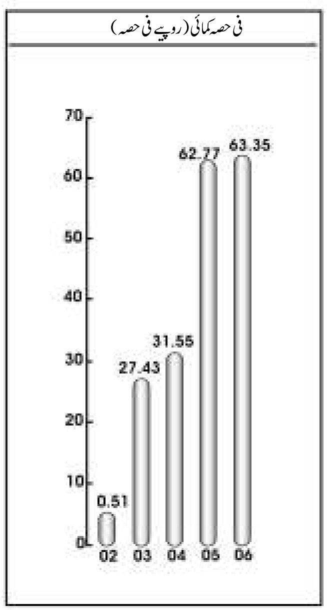
فی حصہ کمائی (روپے فی حصہ)
70
60
50
40
30
20
10
0
0.51
27.43
31.55
62.77
63.35
02 03 04 05 06

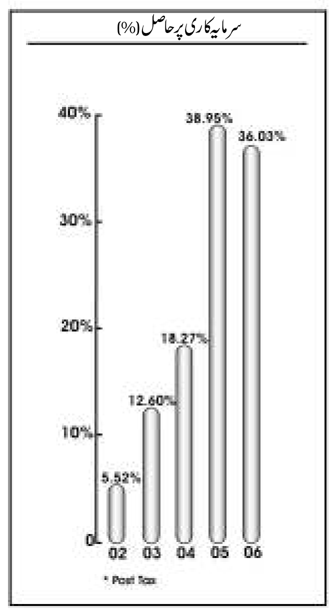
سرمایہ کاری پر حاصل (%)
40%
30%
20%
10%
0
5.52%
12.60%
18.27%
38.95%
36.03%
02 03 04 05 06
* Post Tax

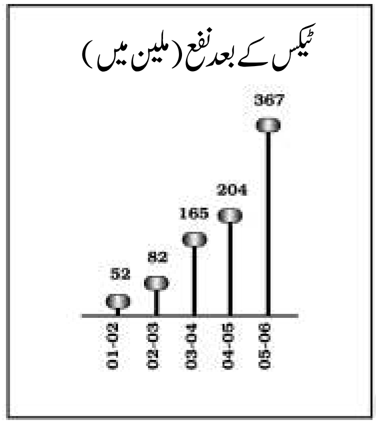
ٹیکس کے بعد نفع (ملین میں)
367
204
165
82
52
01-02
02-03
03-04
04-05
05-06

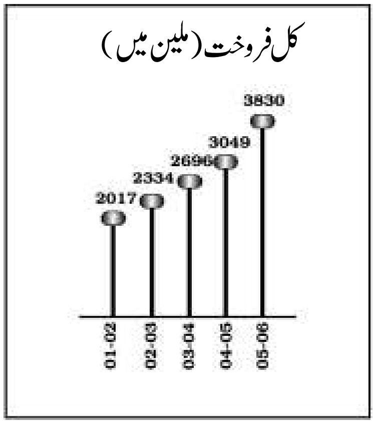
کل فروخت (ملین میں)
3830
3049
2696
2334
2017
01-02
02-03
03-04
04-05
05-06

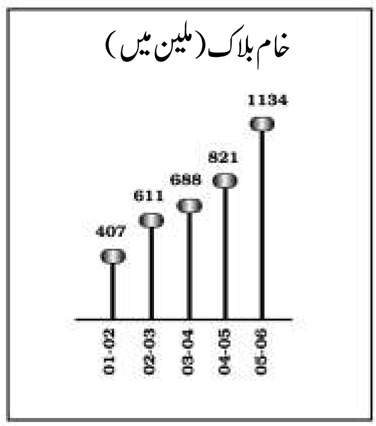
خام بلاک (ملین میں)
1134
821
688
611
407
01-02
02-03
03-04
04-05
05-06

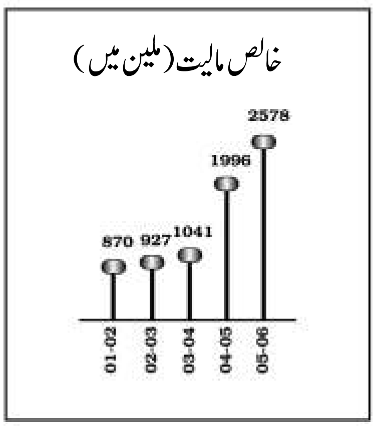
خالص مالیت (ملین میں)
2578
1996
1041
927
870
01-02
02-03
03-04
04-05
05-06

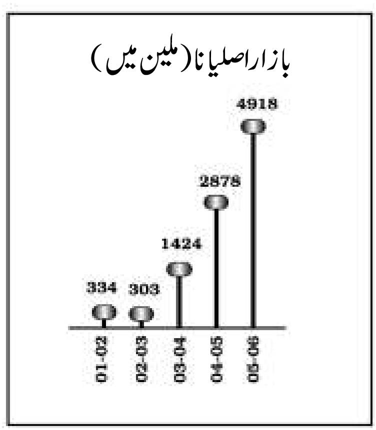
بازار اصلیانا (ملین میں)
4918
2878
1424
303
334
01-02
02-03
03-04
04-05
05-06

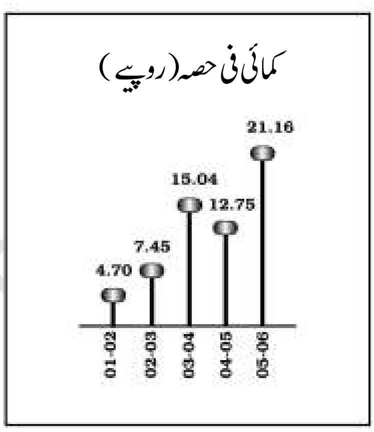
کمائی فی حصہ (روپے)
21.16
15.04
12.75
7.45
4.70
01-02
02-03
03-04
04-05
05-06

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے——III

بتایئے مندرجہ ذیل بیانات درست ہیں یا غلط:

(a) کاروباری ادارہ کے مالیاتی گوشواروں میں فنڈ رواں گوشوارہ بھی شامل ہوتا ہے۔
(b) تقابلی گوشوارے افقی تجزیہ کی ایک شکل ہوتے ہیں۔
(c) عام جسامت گوشوارے اور مالیاتی نسبت دو ذرائع میں جو عمودی تجزیہ میں استعمال ہوتے ہیں۔
(d) نسبت تجزیہ دو مالیاتی گوشواروں کے درمیان تعلق قائم کرنا ہے۔
(e) نسبت تجزیہ کسی کاروباری کے مالیاتی گوشواروں کے تجزیے کے لیے ایک ذریعہ ہے۔
(f) مالیاتی گوشوارے صرف قرض خواہوں کے ذریعے ہی استعمال میں لائے جاتے ہیں۔
(g) نفع نقصان کھاتہ ایک مخصوص مدت کے لیے کاروبار کی عملی کارگزاری ظاہر کرتا ہے۔
(h) مالیاتی گوشوارے تجزیہ کار کو مناسب فیصلہ لینے میں مدد دیتا ہے۔
(i) نقد بہاؤ گوشوارہ مالیاتی گوشوارہ کے تجزیہ کا ایک ذریعہ ہے۔
(j) عام جسامت گوشوارہ کی ہر مد کو عام بنیاد پر فی صد میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

4.8 مالیاتی تجزیہ کی حدود

حالانکہ کسی فرم کی مالی قوت اور کمزوریوں کا تعین کرنے کے لیے مالیاتی تجزیہ کافی حد تک مددگار ہوتا ہے مگر یہ تجزیہ مالیاتی گوشواروں سے حاصل اطلاعات پر مبنی ہوتا ہے۔ اسی طرح مالیاتی تجزیے کو بھی مالیاتی گوشواروں کی مختلف پابندیوں کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ لہٰذا تجزیہ کاروں کو لازمی طور پر قیمت سطح میں تبدیلی، مالیاتی گوشواروں کی نمائش، فرم کی حسابی پالیسیوں میں تبدیلی، حسابی تصورات وروایات، ذاتی فیصلہ وغیرہ کے اثرات کے بارے میں آگاہ رہنا چاہیے۔ مالیاتی تجزیہ کی چند پابندیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ مالیاتی تجزیہ سطح قیمت تبدیلیوں پر غور نہیں کرتا ہے۔
2۔ اگر فرم کے حسابی عمل میں تبدیلیوں کو اپنایا ہے تو مالیاتی گوشوارے کسی فرم کے لیے گمراہ کن بھی ہو سکتے ہیں۔
3۔ مالیاتی تجزیہ محض عارضی (درمیانی) رپورٹ کا مطالعہ ہوتا ہے۔
4۔ مالیاتی تجزیہ میں صرف زرئی اطلاعات پر غور کیا جاتا ہے جب کہ غیر زرئی پہلوؤں کو نظر انداز کیا جاتا ہے۔
5۔ مالیاتی گوشوارے فرم کے رواں تصور کی بنیاد پر تیار کیے جاتے ہیں۔ ان سے حالیہ یا موجودہ کیفیت کا اظہار نہیں ہوتا۔

© NCERT not to be republished

باب میں متعارف کرائی گئیں اصطلاحات

1۔ مالیاتی تجزیہ	Financial Analysis	2۔ عام جسامت گوشوارے	Common Size Statements
3۔ تقابلی گوشوارے	Comparative Statements	4۔ رجحان/میلان تجزیہ	Trend Analysis
5۔ نسبت تجزیہ	Ration Analysis	6۔ نقد بہاؤ/رواں تجزیہ	Cash Flow Analysis
7۔ درونِ فرم موازنہ	Intra Firm Compariso	8۔ مابین فرم موازنہ	VImter Firm Comparison
9۔ افقی تجزیہ	Horizontal Analysis	10۔ عمودی تجزیہ	Vertical Analysis

خلاصہ

سالانہ رپورٹ کے اہم حصے

سالانہ رپورٹ کے اہم حصے سالانہ رپورٹ بنیادی مالیاتی گوشواروں یعنی تختۂ توازن، نفع نقصان کھاتہ اور نقد بہاؤ گوشوارہ پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس میں زیر تشخیص سال سے متعلق انتظامیہ کی کارپوریٹ کارگزاری کا مذاکرہ بھی شامل ہوتا ہے اور ساتھ ہی کاروبار کے ممکن مستقبل پر بھی روشنی ڈالی جاتی ہے۔

مالیاتی تجزیہ کے ذرائع

عام طور پر مالیاتی گوشواروں کے لیے استعمال ہونے والے ذرائع ہیں تقابلی گوشوارے، عام جسامت گوشوارہ، میلان یا رجحان جائزہ، نسبت تجزیہ، فنڈ بہاؤ، تجزیہ اور نقد بہاؤ گوشوارہ

تقابلی گوشوارہ

تقابلی گوشوارے مالیاتی گوشواروں کی سبھی مدوں میں تبدیلی کو مطلق اور فی صد میں ایک مخصوص مدت کے لیے ایک فرم یا دو فرموں کے درمیان موازنہ ظاہر کرتے ہیں۔

عام جسامت گوشوارہ

عام جسامت گوشوارے مالیاتی گوشواروں کے سبھی مدوں کو ایک عام بنیاد پر فی صد کے طور پر ظاہر کرتا ہے جیسے نفع نقصان کھاتہ کے لیے فروخت اور تختۂ توازن پر کل اثاثے۔

نسبت تجزیہ

نسبت تجزیہ مالیاتی تجزیہ کا ایک ایسا ذریعہ ہے، جس میں کسی بھی کاروباری ادارے کی کارگزاری کی توانائی اور کمزوریوں کا تعین کے لیے مالی نسبت کا حساب لگانے اور تشریح کرنے کے طریقے شامل ہیں۔

© NCERT not to be republished

مشقی سوالات

A۔ مختصر جوابی سوالات

1۔ تجربۂ مالیاتی گوشوارہ کے طریقوں کی مختصراُ وضاحت کیجیے۔

2۔ مالیاتی اعداد وشمار کے افقی وعمودی تجزیہ کے درمیان فرق واضح کیجیے۔

3۔ تجزیہ اور تشریح کے مطالب بیان کیجیے۔

4۔ مالیاتی یا مالی تجزیہ کی اہمیت پر روشنی ڈالیے۔

5۔ تقابلی مالیاتی گوشوارے کیا ہوتے ہیں؟

6۔ عام جسامت گوشواروں سے آپ کیا مطلب اخذ کرتے ہیں؟

B۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب تفصیل سے دیجیے۔

1۔ مالیاتی تجزیوں کے مختلف طریقوں کی وضاحت کیجیے اور مالیاتی تجزیہ کی بندشوں کے بارے میں تفصیل سے بتائیے۔

2۔ کسی کمپنی کی مالیاتی کارگزاری کی تشریح میں رجحان فی صد کی افادیت بیان کیجیے۔

3۔ تقابلی گوشواروں کی کیا اہمیت ہے؟ تقابلی گوشوارۂ آمدنی کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے جواب کی وضاحت کریں۔

4۔ آپ مالیاتی گوشواروں کے تجزیہ اور تشریح سے کیا سمجھتے ہیں؟ ان کی اہمیت بیان کیجیے۔

5۔ ایک مثال کے ذریعے بتائیے کہ عام جسامت گوشوارے کس طرح تیار کیے جاتے ہیں؟

عددی (Numrical) سوالات

1۔ نرسنگھ کمپنی لمیٹڈ کی مندرجہ ذیل اطلاعات سے 2012-2011 کے لیے تقابلی گوشوارۂ آمدنی تیار کیجیے۔

تفصیلات	2011(روپے)	2012(روپے)
خام فروخت	7,25,000	8,15,000
منہا کیا: واپسی	25,000	15,000
خالص فروخت	7,00,000	8,00,000
فروخت شدہ مال کی لاگت	5,95,000	6,15,000
خام نفع	1,05,000	1,85,000

© NCERT not to be republished

دیگر اخراجات		
فروخت اور تقسیم اخراجات	23,000	24,000
انتظامی اخراجات	12,700	12,500
کل اخراجات	35,700	36,500
تعمیلی/عملی آمدنی	69,300	1,48,500
دیگر آمدنی	1,200	8,050
	70,500	1,56,550
غیر تعمیلی اخراجات	1,750	1,940
خالص نفع	**68,750**	**1,54,610**

2۔ مندرجہ ذیل تختۂ توازن اختتام 2011 اور 2012 کے لیے موہن لمیٹڈ کا ہے

واجبات	2011	2012	اثاثے جات	2011	2012
ایکوٹی حصہ سرمایہ	400	600	زمین و عمارت	270	170
محفوظات و فاضلات	312	354	پلانٹ و مشینری	310	786
ڈبنچرز	50	100	فرنیچر و فکسچر	9	18
طویل المدت قرض	150	255	دیگر قائم اثاثے	20	30
کھاتے قابل ادا	255	117	قرض و پیشگی	46	59
دیگر رواں واجبات	7	10	نقد و بینک	118	10
			کھاتے قابل وصول	209	190
			ذخیرہ (inventory)	160	130
			پیش ادا شدہ اخراجات	3	3
			دیگر رواں اثاثے	29	40
	1,174	**1,436**		**1,174**	**1,436**

ایک تقابلی تختۂ توازن اور کمپنی کی مالی حالت کا مطالعہ کریں۔

© NCERT not to be republished

3۔ مندرجہ ذیل تختۂ توازن اختتام 2011 اور 2012 کے لیے دیوی کمپنی لمیٹڈ کا ہے۔اس کے ذریعے ایک تقابلی تختۂ توازن بنائیں اور کاروبار کی مالی حالت کا بھی مطالعہ کریں۔

واجبات	2011(روپے)	2012(روپے)	اثاثے جات	2011(روپے)	2012(روپے)
ایکوٹی سرمایہ	1,20,000	1,85,000	قائم اثاثے	1,40,000	1,95,000
ترجیحی سرمایہ	70,000	95,000	اسٹاک	40,000	45,000
محفوظات	30,000	35,000	ڈبنچرز	70,000	82,500
نفع نقصان	17,500	20,000	ہنڈی قابل وصول	20,000	50,000
بینک اوورڈرافٹ	35,000	45,450	پیش اداشدہ اخراجات	6,000	8,000
قرض خواہ	25,000	35,000	بینک میں نقد	40,000	48,500
ٹیکس بندوبست	15,000	22,500	نقد زیردست	5,000	29,000
تجویز کردہ منافع	8,500	20,050			
	3,21,000	**4,58,000**		**3,21,000**	**4,58,000**

4۔ مندرجہ ذیل گوشوارۂ آمدنی کو عام جسامت گوشوارہ میں تبدیل کیجیے اور 2011 میں ہونے والی تبدیلیوں کی 2010 کی روشنی میں تشریح کیجیے۔

تفصیلات	2010(روپے)	2011(روپے)
خام فروخت	30,600	36,720
منہا کیا: واپسی	600	700
خالص فروخت	30,000	36,020
منہا کیا: فروخت شدہ مال کی لاگت	18,200	20,250
خام نفع	11,800	15,770
انتظامی اخراجات	3,000	3400
فروخت کاری اخراجات	6,000	6,600
کل اخراجات	9,000	10,000
عمل سے آمدنی	2,800	5,770

© NCERT not to be republished

400	300	جوڑ: غیر تعمیلی آمدنی
6,170	3100	کل آمدنی
600	400	منہا کیا: غیر تعمیلی اخراجات
5,570	**2,700**	**خالص نفع**

5۔ مندرجہ ذیل تختۂ توازن اختتام 31مارچ2004 کوریڈی لمیٹڈ کا ہے۔

2005	2004	اثاثے جات	2005	2004	واجبات
1,040	1,620	زمین وعمارت	3,600	2,400	حصہ سرمایہ
4,716	1,860	پلانٹ ومشینری	2,124	1,872	محفوظات وفاضلات
180	54	فرنیچر وفکسچر	600	300	ڈبنچرز
180	120	دیگر قائم اثاثے	1,530	900	طویل المدت قرض
354	276	طویل المدت قرض	702	1,530	ہنڈی قابل ادا
60	708	نقد وبینک بیلنس	60	42	دیگر رواں واجبات
1,120	1,254	ہنڈی قابل وصول			
780	960	اسٹاک			
18	18	پیش اداشدہ اخراجات			
240	174	دیگر رواں اثاثے			
8,616	**7,044**		**8,616**	**7,044**	

عام جسامت گوشوارہ کی مدد سے کمپنی کی مالی حالت کا تجربہ کیجیے۔

6۔ منسلک تختۂ توازن اور نفع نقصان کھاتہ سومولوجسٹکس پرائیوٹ لمیٹڈ سے تعلق رکھتا ہے۔ ان کو عام جسامت گوشوارے میں تبدیل کیجیے۔

سال گزشتہ = 2005 رواں سال = 2006

رواں سال	گزشتہ سال	
		واجبات
240	240	ایکویٹی حصہ سرمایہ (10 روپے فی کس)

© NCERT not to be republished

عام ذخیرہ	96	182
طویل المدت قرض	182	169.5
قرض خواہ	67	52
غیرادا شدہ (بقایا) اخراجات	6	—
دیگر رواں واجبات	9	6.5
کل واجبات	**600**	**650**
اثاثے		
فرسودگی کو منہا کر کے خالص پلانٹ اثاثے	402	390
نقد	54	78
قرض دار	60	65
ذخیرہ (انوینٹریز)	84	117
کل اثاثے	**600**	**650**

اختتام سال پر آمدنی گوشوارہ

	گزشتہ سال	رواں سال
خام فروخت	370	480
منہا کیا: واپسی	20	30
خالص فروخت	350	450
منہا کیا: فروخت شدہ کی لاگت	190	215
خام نفع	160	235
منہا کیا: عام فروخت اور انتظامی اخراجات	50	72
تعمیلی نفع	110	163
منہا کیا: سود اخراجات	20	17
ٹیکس سے قبل کمائی	90	146
منہا: کیا: ٹیکس	45	73
ٹیکس کے بعد کمائی	45	73

© NCERT not to be republished

7۔ پارس ناتھ لمیٹڈ کے نفع نقصان کھاتے سے اخذ کی گئی مندرجہ ذیل تفصیل سے آپ رجحان فی صد کا حساب لگائیں۔

سال	فروخت (روپے)	مزدوری	ڈوبا ہوا قرض (روپے)	ٹیکس کے بعد نفع (روپے)
2003	3,50,000	50,000	14,000	16,000
2004	4,15,000	60,000	26,000	24,500
2005	4,25,000	72,200	29,000	45,000
2006	4,60,000	85,000	33,000	60,000

8۔ اے. بی سی لمیٹڈ کے اعداد و شمار سے رجحان فی صد کا حساب لگائیے اور 2000 کو بنیاد مان کر اس کی تشریح بھی کیجیے۔

سال	فروخت	اسٹاک	ٹیکس سے قبل نفع
2000	1,500	700	300
2001	2,140	780	450
2002	2,365	820	480
2003	3,020	930	530
2004	3,500	1160	660
2005	4,000	1200	700

9۔ مندرجہ ذیل اعداد و شمار 31 مارچ 2006 کو مادھوری لمیٹڈ کے تختۂ توازن سے واجبات سے متعلق ہیں۔ آپ 2002 کو بنیاد مانتے ہوئے رجحان فی صد کا حساب لگائیے۔

واجبات	2002	2003	2004	2005	2006
حصہ سرمایہ	100	125	130	150	160
محفوظات و فاضلات	50	60	65	75	80
12% ڈبنچرز	200	250	300	400	400
بینک اوورڈرافٹ	10	20	25	25	20
نفع نقصان کھاتہ	20	22	28	26	30
متفرق قرض خواہ	40	70	60	70	75

© NCERT not to be republished

جوابات: اپنی معلومات کی جانچ کیجیے

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے —— I

1۔ تسہیل 2۔ وضاحت 3۔افقی اثر 4۔عمودی 5۔نقد روانی (بہاؤ)

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے —— II

(d)1	(d)2	(c)3	(a)4	(b)5

اپنی معلومات کی جانچ کیجیے —— III

(a) درست	(b) درست	(c) درست	(d) درست	(e) درست
(f) غلط	(g) درست	(h) درست	(i) درست	(j) درست

© NCERT not to be republished